سوال

(581) ایسی صورت میں امیر مصرف ذکواۃ میں یہ رقم شمار کر سکتا ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک امیر اپنے خرچے سے مسجد تعمیر کر رہا تھا۔ سیمنٹ کی ضرورت تھی۔ زید نے کہا مجھے آپ رقم دے دیجئے زید نے امیر سے رقم لے کر عمر کو دے دی عمر نے وعدہ کیا کہ میں دو ہفتے میں سیمنٹ مہیا کر دوں گا۔ اب دو ماہ گزر چکے ہیں۔ عمر غائب ہے۔ امیر مذکور زید سے رقم کا مطالبہ کرتا ہے۔ زید غریب ہے ایسی صورت میں امیر مصرف ذکواۃ میں یہ رقم شمار کر سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقروض سے قرض ادا نہ ہوسکے تو اس کے قرضے کو زکواۃ میں جمع کر لینا جائز ہے قرآن مجید میں ارشاد ہے : وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۲۸۰ سورة البقرة

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص741

محدث فتویٰ